آزاد جموں و کشمیر

غیر معمولی گزٹ

جلد نمبر ۲۵	مورخہ ۲۹ - ۹ - ۱۹۷۹ء	شمارہ نمبر ۳۰۴

محکمہ قانون و پارلیمانی امور آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر مظفرآباد

تاریخ: ۲۹/۹/۷۹ نمبر ۴۰۴۵/ مق/ ۷۹

جناب صدر نے حسب ذیل آرڈیننس ۲۶ ستمبر ۱۹۷۹ کو وضع کیا جسے اطلاع عام کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے۔

(آرڈیننس XXVII ۷۹)

اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں ترمیم کیا جانے کا

آرڈیننس

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ آزاد جموں و کشمیر اسلامی تعزیراتی قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ میں ترمیم کی جائے

اور چونکہ جناب صدر کو یہ اطمینان ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کی بنا پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہو گیا ہے۔

لہٰذا، اب، ان اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے جو آزاد جموں و کشمیر عبوری آئین ایکٹ ۱۹۷۴ کی دفعہ ۴۱ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت حاصل ہیں جناب صدر نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے۔

دفعہ ۱۔ مختصر عنوان اور آغاز نفاذ: (۱) یہ آرڈیننس آزاد جموں و کشمیر

۱۲۷

اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ (ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۷۹ء کے نام سے موسوم ہوگا۔
(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔
۲۔ آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۳ میں ترمیم۔

دفعہ ۲۳ میں۔

(الف) ذیلی دفعہ (۲) کے آخر میں الفاظ "عدالت العالیہ کے فل بنچ کے پاس" الفاظ "عدالت ضلعی میں" بدل دیئے گئے ہیں۔

تشریح۔ اس قانون کی ترمیم سے قبل اگر کوئی اپیل عدالت العالیہ کے فل بنچ کے پاس دائر کی جا چکی ہے ہو اور اس کی زیر سماعت ہو تو ایسی اپیل عدالت ضلعی میں منتقل ہو جائے گی اور یہ درخواست برائے اجازت دائری اپیل تصور ہوگی۔

(ب) دفعہ ۲۳ کی ذیلی دفعہ (۲) بعد ۳ کے درمیان نئی ذیلی دفعہ (۲ الف) شامل ہوگی جو یوں ہوگی

۲ الف

دوران سماعت مقدمہ تحصیلی عدالت کے جج اور قاضی کے درمیان اختلاف رائے کی صورت میں مقدمہ ضلعی عدالت کے پاس استصواب کیلئے بھیجا جائے گا جس کی رائے کے مطابق تحصیلی عدالت عمل کرے گی اور اگر ضلعی عدالت میں بھی اختلاف رائے قائم رہے تو اسے عدالت العالیہ میں بغرض استصواب بھیجا جائے گا عدالت العالیہ کا سنگل بنچ اس استصواب کا فیصلہ کرے گا۔

۳۔ آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۴ ذیلی دفعہ (۲) میں ترمیم

آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۴ کی ذیلی دفعہ (۲) کو بدل دیا گیا ہے جو یوں ہے (۲) اگر دوران تفتیش یہ پایا جائے کہ دفعہ ۲۴ (۱) آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں تعین شدہ شہادت کا وجود نہیں ہے تو چالان دیگر نافذ الوقت ملکی قوانین کے تحت

459

ضابطہ فوجداری کے تحت قائم شدہ عدالت مجاز میں بغرض سماعت پیش کیا جائیگا۔

۴۔ آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کے دفعہ ۲۵ میں ترمیم

اس ایکٹ کی دفعہ ۲۵ ذیلی دفعہ (۳) کے بعد نئی ذیلی دفعہ (۴) کا اضافہ کیا گیا ہے جو یوں ہوگی

(۴) اس ایکٹ کے تحت قائم شدہ تحصیلی عدالت کے فیصلہ کے خلاف اپیل ضلعی عدالت میں اندر ۳۰ یوم دائر کی جا سکے گی اور ضلعی عدالت کے فیصلہ کے خلاف اپیل یا تحصیلی عدالت کے کسی درمیانی حکم کے خلاف نگرانی عدالت العالیہ میں اندر ۶۰ یوم دائر کی جا سکے گی۔ جسکا فیصلہ سنگل جج کریگا

۵۔ عام ترمیم:-

اس ترمیم کے موثر ہونے سے قبل اگر کوئی کارروائی اس ترمیم کے مطابق ہو چکی ہو جب عدالت کو ایسی کارروائی کرنے کا اختیار حاصل نہیں تھا تو اس کارروائی کے بارے میں یہ تصور کیا جائے گا کہ یہ ترمیم شدہ صورت کے مطابق درست کی گئی ہے

دستخط

محمد حیات خان

صدر

آزاد جموں و کشمیر

نمبر ۳۵۲۲–۲۵/۹۳۵/ل ج مورخہ ۱۴ مارچ ۱۹۷۹ء

باہتمام مہتمم سرکاری چھاپہ خانہ آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر مظفرآباد طبع ہو کر شائع ہوا۔